



سوال

(737) گم شدہ چیز کے لیے { اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ } پڑھنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گم شدہ چیز کے لیے { اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ } پڑھنا کیسا ہے؟

کیا اللّٰهُمَّ اَجْرِنِيْ مِنْ النَّارِ صبح وشام والی حدیث ضعیف ہے؟ نیز اللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ التَّفَاقِقِ والی روایت کے بارے میں بھی بتائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

درست ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: { الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ } [البقرة: ۱۵۶] ”انہیں جب کبھی کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو خود اللہ تعالیٰ کی ملکیت میں اور ہم اس کی طرف لوٹنے والے ہیں۔“ اس میں مصیبت کا لفظ عام ہے۔ گم شدہ شے والی مصیبت کو بھی شامل ہے۔ حدیث افک میں ہے کہ صفوان رضی اللہ عنہ نے جب دیکھا کہ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا قافلہ سے پیچھے رہ گئی ہیں تو انہوں نے اس موقع پر { اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ } پڑھا تھا۔ 1

۲: ... ہاں! ((اللّٰهُمَّ اَجْرِنِيْ مِنْ النَّارِ)) صبح وشام والی روایت کمزور ہے۔ مشکاة/کتاب الدعوات/باب ما یقول عند الصباح والمساء والمنام میں تعلق الالبانی میں لکھا ہے: ”وإسناده ضعیف“ اور دوسری روایت: ((اللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ التَّفَاقِقِ)) کے متعلق تنقیح الرواة/کتاب الدعوات/باب جامع الدعاء میں لکھا ہے: ”وإسناده ضعیف“ ۹/۱۲/۱۳۲۳ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 733

محدث فتویٰ